



کولوراڈو سلور بلٹ پیچرلی این کیچم ستمبر ۱۹۹۳ میں جارجیا کے اٹلانٹا فلٹن کاؤنٹی استیڈیم میں مینس سینٹر بیس بال لیگ کی خلاف شروعات کرتے ہوئے۔ سلور بلٹ کو ۹۔۶ سے شکست ہوئی تھیں اس کا زوال اس وجہ سے ہوا کہ ایک ایسے وقت میں جب امریکی اقتصادیات اتار پڑی، وہ کارپورٹ ہلتے کی اعانت اور اپانے نرٹ پر سے محروم رہے۔ ساکر ایسوی ایشن کی ایک سابق انتظامی افسر بن مورگن ایسوی ایشن کے زوال پر کہتی ہیں کہ ”یہ بات حوصلہ نہ کرنے ہے۔“ آپ نے اتنی کوششیں کیں اور اخیر مایہ لگایا لیکن سوئی کی رفتار اتنی سست ہے۔ آپ امکانات دیکھتے ہیں لیکن وہاں تک پہنچنے کے لئے اتنی لمبی جست نہیں لگ سکتے۔“

ڈسدار برادر است نائیٹلنا گن کو قرار دیتی ہیں۔ ۱۹۷۲ء میں جب نائیٹلنا گن کا قانون نافذ ہوا تھا، اسکوں نے کلب کی سطح سے اخراج عروتوں کے لیے اسپورٹ کی سطح تک پہنچا دیا۔ فرائک کہتی ہیں کہ ”اس وقت کوئی اسکاراشرپ نہیں تھی لیکن ایک نیم تھی۔ اس طرح ابتداء ہوئی۔ اب ان کی نیم کو جو جیتیں حاصل ہے اس کے ساتھ ہی پیش رفت بھی جاری ہے اور اسی نو عمر عروتیں بھی آتی جاتی ہیں۔ جنہوں نے سکندری اسکوں کی سطح پر کسی مقابلے میں حصہ نہیں لیا تھا۔ انہیں اسی طرح تعلیم کیا جا رہا ہے جیسے کہ مردوں کی نیوں میں۔“ فرائک بتاتی ہیں کہ اگر کوئی خاتون محنت کرنا چاہتی ہیں اور سیکھنا چاہتی ہیں تو ہم ان کے ساتھ کام کریں گے۔“

### چلنچ جاری ہے

لیکن چلنچ باقی ہیں۔ کوچنگ کے سلسلے میں صرف کامیابی ہے۔ بعض اعتباروں سے مردوں کی طرح ہونا ہے تو عروتوں کے کھیلوں کو مردوں کے سپرد کرنا ہو گا۔ نیک ہے، فرائک کامیابیوں کا ایک لاتنائی سلسہ پیان کر سکتی ہیں اور وہ کوئی واحد مثال بھی پیان کر سکتی ہیں جیسے کہ ۲۰۰۲ء میں تین میں سے صرف ایک خاتون تھیں جو چونی کی



ایک اور فیصلہ بھی اتنا ہی زبردست تھا جتنا کہ یو یور ٹھک کا فیصلہ تھا۔ پادرے کے پہلے میں میں اسٹیوگاروے کی کارروائی مجھے ہمیشہ یاد رہے گی۔ جس دن مجھے لا کر روم سے نکال باہر کیا گیا تھا وہ میرے پیچھے پیچھے باہر آئے اور کھیل کی روپرٹ پر مجھے کم سے کم اپنے دیکھ لیتھیں دلایا۔ انھوں نے حالات کو پر سکون رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا ”جب تک تمھیں ضرورت ہو گئی میں تھہر جاؤں گا لیکن تمھیں خود کو سنجانا ہو گا۔ تمھیں ایک کام کو انجمام دینا ہے۔“ دو روز بعد گیری نے وضاحت کی ”تمھیں ایک کام انجمام دینا تھا اور تمہیں اس کا پورا حق تھا۔“

گاروے نے صرف جدو جدد کو منخراء نہیں بیان کیا تھا بلکہ اس جدو جدد کو جاری رکھنے کی وجہ بھی بیان کر دی تھی۔ □

معصف کے بارے میں: گلیری اسمیتو فیلاؤ بیلفیا، پسلوائیا میں فیلاؤ بیلفیا آکواری کی اسٹاف اسپورٹس ایڈیٹریٹریں۔

ٹھنڈی ملبرٹ، ورجینا کے  
کلوکنر اسٹیڈیم میں جون  
۲۰۰۵ میں وین نیشنل سلکر  
ٹیم کے لئے پریکٹس کرتے ہوئے

پیشہ ورانا لیگ کے درجن میں جو کچھ بھی رہا ہے وہ ۱۳ ٹیموں پر مشتمل و منزٹھل  
باسکٹ بال ایسوی ایشن ہے جو مردوں کے باسکٹ بال ایسوی ایشن کے ساتھ پارٹر  
شپ میں ہے جسے این بی اے کے کشنڑیو ڈاٹسٹرن کی پر جوش تائید حاصل ہے۔ لیکن  
اس کو بھی آمدی بڑھانا چاہئے ورنہ اس کا بھی وہی حشر ہو گا۔

## کھیل کے میدان کے باہر

ان چیزوں کے مقابلے سے قطع نظر، خود کھیل کے میدان کے باہر دوسری  
کامیابیاں ہیں۔ پہلے تو اسپورٹس رائٹر اور اسپورٹس نشریات کرنے والے سب صرف  
مرد ہی ہوا کرتے تھے لیکن اب ایسا نہیں ہے۔ امریکہ میں ٹینس اور گولف کی کھنڈی اور  
اعلاتات اکٹھ عورتیں کرنے لگی ہیں اور فٹ بال اور باسکٹ بال کے کھیلوں کی کھنڈی  
میں کچھ رنگینی بڑھانے کے لئے ان میں شریک ہوتی ہیں۔ یہ سب صرف نمائی نہیں  
ہیں بلکہ تجھے اسپورٹس جرٹس ہیں۔ ۱۹۸۰ کے عشروں میں ایسے وقت  
بھی آئے جب عورتوں کو پیشہ ورانہ ٹیموں کے لاء کرومس میں گنجائش اور کھیلوں کے بعد  
انٹرو یو کے لئے وقت کے لئے حریق مردوں کے مقابلے میں بڑی مشکلوں کا سامنا  
ہوتا۔ یہ دوسرے معیار جاری ہیں جیسا کہ ایس پی این کیبل مٹ ورک کے براؤ  
کا سڑکرس پیمان نے ۱۹۹۰ کے عشرے کے وسط میں کہا تھا کہ اگر وہ کسی نام کا غلط تنظیم  
کر دیتے تو کوئی رد عمل نہ ہوتا لیکن اگر کسی عورت سے اسی غلطی ہو جاتی تو وہ بڑی  
مشکلوں میں پہنچ جاتی۔ انھوں نے کہا کہ ”صحیح اغلط کچھ تاشانی کی خاتون اسپورٹس  
کا سڑکرس وقت تک قصور وار بحث جب تک وہ بے قصور ثابت نہ ہو جاتی۔“ لیکن رفتہ  
رفتہ وہ تکڑے چینیاں اور دوسرے معیار ختم ہو گے۔ ۱۹۸۳ کی پیشہ ورانا لیگ جیپن بیر بڑے  
دوران جب اس روپرٹر کو (پیشہ ورانہ میں بال) سان ڈیگو پارے لا کر روم سے  
زبردست نکال باہر کیا گیا تو ان حقوق سے جہاں مردوں ہی کا غالباً تھا جو مختلف رد عمل  
ہوئے وہ انتہائی لیپ پوت کرنے والے تھے، کسی طرح مد گارہونا تو بہت دور کی بات  
رہی۔ میں بال رائٹر ایسوی ایشن آف امریکہ نے پادرے کے پالیسیوں کے خلاف  
میں بال کھنڈ کے آفس سے پر زور احتجاج کیا، اس لئے نہیں کہ کسی خاتون کو کام کی جگہ  
سے نکال دیا گیا تھا بلکہ اس لئے کہ ایک میں بال رائٹر نے ایسا کیا تھا۔

پیشہ ورانہ میں بال کھنڈ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد ایک ماہ  
کے اندر ہی پیشہ ورانہ میں بال کے دروازے سرکاری طور پر تسلیم شدہ سارے  
روپرٹوں کے لئے بلا ٹھاٹ صنف کھول دیئے جیسا کہ پہلے این بی اے اور پیشہ ورانہ  
لیگ میں کیا جاچکا تھا۔ آخراں پیشہ ورانہ میں بال لیگ کو بھی تعینی پڑی اور اس جدو  
جہد کا خاتمہ ہوا جو بہت دنوں قبل عدالتوں اور ملک بھر کے اسٹیڈیم اور کھیل کے  
میدانوں کے نام آؤ دیگاروں میں شروع ہوئی تھی۔